امتحان میں زیادہ نمبر کیسے......؟

☆.....☆ ☆ تلخیص حافظ راشد محمود محمدی ☆ ☆.....☆

دنیا میں ہر انسان چھوٹا ہو یا بڑا ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر اصول اور قواعد ہر انسان نہیں جانتا ہر فیلڈ میں ترقی کے اپنے اصول ہوتے ہیں اسی طرح امتحانوں میں زیادہ نمبر لینے کے کچھ اصول تحریر کئے جاتے ہیں انہیں اپنا کر آپ یقیناً مستفید ہونگے۔

(1) کامیاب پڑھائی

کامیاب پڑھائی کے لئے درج ذیل اصولوں کو اپنانا ضروری ہے۔

(i) اپنے نصاب سے دل چسپی پیدا کرنا۔

(ii) کبھی کبھی اپنا محاسبہ کرتے رہنا۔

(iii) خود اعتمادی پیدا کرنا۔

(iv) آگے بڑھنے کی کوشش کرنا۔

(v) اپنے اندر تجسس پیدا کرنا۔

(vi) متوازن خوراک کھانا۔

(vii) کوئی بھی ان اصولوں کو اپنا کر اپنی پڑھائی کو کامیاب بنا سکتا ہے۔

(2) پڑھائی کیسے کریں

(i) توجہ سے سننا۔

(ii) سبق سے دلچسپی لینا۔

(iii) بار بار دہرائی کرنا۔

(iv) بھرپور مطالعہ کرنا۔

(v) لکھنے کی مشق کرتے رہنا۔

(vi) ان سب اصولوں پر کاربند ہونے سے پڑھائی احسن انداز سے ہوگی۔

(3) کلاس روم میں کیسے بیٹھیں

کلاس روم میں بیٹھنے کا انداز کسی بھی فن سے کم نہیں۔اوراس کے اصول درج ذیل ہیں۔

(i) حاضر دماغی۔

(ii) مکمل توجہ سے سُننا۔

(iii) سوال کرنا۔

(iv) لیکچر کے دوران نوٹس لینا۔یعنی اہم بات (نکات) اور عملی نقطہ تحریر کرنا۔

(4) ذہن اور یادداشت

سبق یادکرنے کے اصولوں کواپنا کر طالب علم اپنی تعلیمی پریشانی دور کرسکتا ہے۔

(i) رٹا نہ لگانا۔

(ii) سبق یاد کرنے کے لیے زنجیری سلسلہ بنانا۔

(iii) اچھی طرح بات کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کرنا۔

(iv) مشکل مضامین کا سبق صبح کے وقت یاد کرنے کی کوشش کرنا۔

(5) ذہنی صلاحیت میں اضافہ کیسے ممکن......؟

(i) بات کو لکھ لینا۔

(ii) تعریب اور لمبی کلام کے حصے بنا کر انہیں ذہن میں محفوظ رکھنا۔

(iii) توجہ دینا۔

(iv) دلچسپی پیدا کرنا۔

(v) دماغ کو وقفہ وقفہ سے آرام دینا۔

(vi) دہرائی کرتے رہنا۔

(vii) کچھ بلند آواز سے پڑھ کر اپنے آپ کو ہی سنانا۔

(viii) اضافی مطالعہ کرتے رہنا۔

(ix) خوراک اور ورزش کا بہتر انتظام کرنا۔

(x) کچھ وقت کھیل کود میں صرف کرنا۔

اللعب بلا درس حرام و کذاالدرس بلا لعب

(6) امتحان کی تیاری کیسے......؟

(i) گذشتہ برسوں کے پرچے حل کرنا۔

(ii) لکھائی کو درست کرنا۔

(iii) گیس وغیرہ لگانا۔

(iv) امتحان سے ایک دن پہلے متعلقہ تمام لوازمات مکمل کرنا۔

(v) امتحانی سنٹر ایک دن پہلے دیکھ کر آنا۔

(vi) اپنے اندر ضرورت سے زیادہ خوداعتمادی بھی پیدا کرنا۔

(vii) امتحان سے چند دن قبل ٹائم ٹیبل بنا کر تمام کُتب کی اس طرح تیاری کرنا کہ تمام کتب پر نگاہ پڑ جائے۔

(viii) امتحان کے دنوں میں اجتماعی پڑھائی کی بجائے الگ محنت اور اپنے تیار کردہ خلاصوں کو دھرانا۔

(7) امتحان کی تیاری۔یا۔کمرہ امتحان میں

(i) پرچہ کیسے حل کیا جائے امتحان سے متعلقہ اشیاء چندروز قبل تیار کرنے۔مثلاً۔قلم، مارکر، پیمانہ، گتہ وغیرہ

(ii) گھر سے جلدی جانا۔

(iii) جوابی کاپی کی تیاری کرنا۔

(iv) حاشیہ مت لگانا۔

(v) سوالیہ پرچہ وصول کرنا۔

(vi) وقت کی متوازی تقسیم کرنا۔

(vii) آسان اور مختصر سوال پہلے حل کرنا۔

(viii) ایک سوال کے تمام اجزاء اکٹھے بترتیب حل کرنا۔

(ix) وقت کا خاص خیال رکھنا۔

(x) امتحان کے کمرہ سے سب سے پہلے باہر آنا کوئی عقلمندی نہیں بلکہ اپنے پرچہ کو تسلی سے حل کرنا۔

(xi) سوال کا نمبر درست لگانا۔

(xii) تمام سوال حل کرنے کی کوشش کرنا اگر وقت ختم ہو جائے تو آخری سوال کی سرخیاں لگا دینا

(xiii) آخر میں تمام حل شدہ سوالات کا شمار کرنا۔

(xiv) جوابات کو دوبارہ پڑھ کر اپنی اغلاط کو درست کرنے کی کوشش کرنا۔

ملحوظہ: عام دنوں میں خصوصاً پرچہ کے دن دو رکعت اشراق ادا کر کے بیٹھے۔ جلدی سے کام نہ لیں بلکہ ہر سوال دو دفعہ غور سے پڑھیں۔ سوال میں جو مطلوب ہے صرف اسی کا جواب تحریر کریں۔ فضول بحث لکھ کر نمبر کم نہ کرائیں۔ اگر سوال پڑھتے ہوئے اس کے جواب کا کچھ حصہ ایک ذہن میں آئے تو اس کو جوابی کاپی کے حاشیہ میں یاددہانی کے لیے لکھ دیں۔ اور باقی جواب لکھنے کے بعد اس کو کاٹ دیں۔

(8) ممتحن کو خوش کرنے کے طریقے

(i) خوش خط اور تیز لکھنا۔

(ii) ہجے اور املاء کا درست لکھنا۔

(iii) پیراگراف بنا کر تحریر کو مزین کرنا۔

(iv) قابلیت کا رعب جمانے سے اجتناب کریں۔

(v) فضول لکھ کر زیادہ صفحات استعمال کرنے سے پرہیز کرنا۔

(vi) طویل سوال کو حل کرتے ہوئے سرخیاں دے کر اس کو مزین کرنا۔

(vii) جو سوال باحسن انداز آپ حل کر سکیں اس سوال کو پہلے لکھیں۔

(viii) آخر میں ممتحن سے نمبروں کی التماس ہرگز نہ کریں۔(اس سے کم علمی اور کند ذہنی کا انداز ہوگا)

(9) امتحان میں ناکامی کے اسباب

(i) امتحان کی کم تیاری کرنا۔

(ii) اسباق میں توجہ کی کمی۔

(iii) سوالیہ پرچہ کو مناسب طریقے سے پڑھے بغیر جواب دینا۔

(iv) جواب تحریر کرتے ہوئے غیر مناسب تحریر کرنا۔

(v) جو سوال میں مطلوب ہو اس کے برعکس جواب دینا۔

(vi) جواب لکھتے ہوئے لکھائی کی طرف توجہ نہ دینا۔

(vii) نقل کرتے ہوئے عقل کا استعمال نہ کرنا۔

یہ چند اصول وقواعد جو کسی بھی امتحان میں کامیابی کی ضمانت دیتے ہیں۔ بشرطیکہ ان پر مکمل توجہ کے ساتھ عمل کیا جائے۔

نوٹ: یہ مضمون کتاب ''امتحان میں زیادہ نمبر کیسے......؟'' سے تلخیص کیا گیا ہے۔

☆......☆......☆